ریاض القدس

مؤلفہ:
آقائی صدرالدین قزوینی

ولی العصر ٹرسٹ

ریاض القدس

جلد اول

مفتاح الجنۃ آقائے مقدس زنجانی چار چار کے اعداد پر مجالس مجموعہ /۱۲۵	عالم عجیب ارواح از آقائے حسن ابطحی /۱۲۵	ملاقات بہ امام زمانؑ دو جلدیں /۲۲۵ از آقائے سید حسن ابطحی	پرواز روح از آقائے سید حسن ابطحی /۷۵
انوار خمسہ پانچ، پانچ کے عدد پر مجالس کا مجموعہ /۱۷۵	زندگانی حضرت فاطمۃ الزہراؑ از آیت اللہ دستغیب /۱۳۵	زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہا از آیت اللہ دستغیب /۶۵	علی فی القرآن از سید صادق حسینی شیرازی /۲۰۰
سید الشہداء از آیت اللہ دستغیب ۷۵	الدمعۃ الساکبہ اول (فضائل و مصائب) از آقائے محمد باقر دہدشتی	الدمعۃ الساکبہ دوم (فضائل و مصائب) از آقائے محمد باقر دہدشتی	معالی السبطین اول (فضائل و مصائب) از آقائے محمد مہدی مازندرانی
مہدی موعود امام زمانہؑ /۵۰ از آیت اللہ دستغیب	ریاض القدس اول (فضائل) از آقائے صدرالدین قزوینی	ریاض القدس دوم (مصائب) از آقائے صدرالدین قزوینی	معالی السبطین دوم (فضائل و مصائب) از آقائے محمد مہدی مازندرانی

تہذیب الاسلام ترجمہ حلیۃ المتقین آفسٹ /۲۰۰، عام کاغذ /۱۵۰	تحفۃ العوام مقبول جدید از مولانا منظور حسین نقوی /۱۶۵	تحفہ نماز جعفریہ جدید از مولانا زوار حسین ہمدانی فاضل عراق /۸۰	جزیرۂ خضرا از آقائے ناجی النجار ممکنہ حالات مثلث برمودا /۱۱۰
تعقیبات نماز پنجگانہ مؤلفہ آغا نثار احمد مرحوم بانی ادارہ افتخار بکڈپو /۵۰	وظائف مقبول رنگین عکسی مع اوراد مقبول /۵۵	حضرت علی علیہ السلام کی جنگیں /۵۰ از سید مہدی شمس الدین	تسبیح زہرہ سلام اللہ علیہا کی فضیلتیں /۲۵ از علی رضا رجائی تہرانی

امامیہ جنتری و دیگر کتب ملنے کا پتہ } افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

ریاض القدس

جلد اوّل

مؤلف

آقائی صدرالدین واعظ القزوینی

مترجم

مولانا سیّد ظلِ حسنین زیدی سرسوی مرحوم

پیش کش

سیّد محمد شبیر عباس بخاری مرحوم

ناشر

ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ

انتساب

میں اپنی اس محنت کو اس امّ السّادات کے نام سے منسوب کرتا ہوں جن کے تسبیح گزار ہاتھ چکی پیستے پیستے رنگین ہوجاتے تھے اور جس کی خاموش آہوں سے آج بھی عرشِ الٰہی لرز لرز جاتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ رسول اعظم کی اکلوتی بیٹی میری اس پیشکش کو دامن قبولیت میں جگہ عنایت فرمائیں گے۔

نام کتاب ——— ریاض القدس جلد اوّل
طابع ——— سیّد محمد شبیر عباس بخاری
سال طبع ——— جون ۱۹۸۹ء
بار اوّل ——— ایک ہزار
بار دوم ——— جون ۱۹۹۳ء
ناشر ——— ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ
مطبع ——— ٹیک پرنٹرز لاہور
بار سوم ——— جون ۱۹۹۷ء
تعداد ——— ۲۵۰

اسٹاکسٹ

۱۔ ۹۔ع شیر شاہ بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور
۲۔ افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ۔ لاہور
۳۔ مکتبہ ولی العصر۔ ایچ بلاک۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

بعدہٗ آپ نے ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لی۔ اور فرمایا واھا لك ایتھا التربۃ لیحشرن منك اقوام یدخلون الجنۃ بغیر حساب۔ یعنی کہ اے خاک کربلا ایک گروہ تجھ سے روز قیامت محشور ہوگا اور بے حساب جنت میں جائے گا۔ ہرثمہ کہتا ہے کہ میں اپنے گھر واپس پہنچا تو اپنی زوجہ سے سارا واقعہ بیان کیا اس نے کہا اے ہرثمہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے جو کچھ کہا ہے یا کہتے ہیں وہ درست اور حق ہے ان کے ارشادات میں شک نہ کر۔ پھر ایک وقت آیا کہ ہم نے سنا کہ امام حسینؑ وارد کربلا ہو چکے ہیں۔ میں اس وقت ابن زیاد کے سپاہیوں میں کام کرتا تھا۔ کہ اس نے مجھے کربلا جانے کا حکم دیا جب میں کربلا پہنچا تو حضرت سید الشہداء امام حسین کی خدمت میں حاضر ہوا سلام بجا لایا چونکہ میں نے یہ حدیث حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے سنی تھی امام حسینؑ کے سامنے بیان کی حضرت نے مجھ سے سوال کیا اے ہرثمہ ہم تمہاری نصرت کے لیے آئے ہو یا ہم سے جنگ کرنے کے لیے میں نے کہا کہ اے مولیٰ نہ آپ سے جنگ کرنے آیا ہوں اور نہ نصرت و یاوری کے لیے میرے بچے خورد سال ہیں اور میں ابن زیاد سے خائف ہوں امام حسینؑ نے فرمایا کہ اے ہرثمہ یہاں سے دور نکل جا ایسا نہ ہو کہ میرے استغاثہ کی آواز سنے اور لبیک نہ کہے اور اس وجہ سے جہنم کا مستحق ہو۔ خدا معلوم کہ فوج یزیدی کے لوگ کس قدر بے حیا، بے دین تھے کہ امام حسینؑ استغاثہ فرما رہے تھے اور ان میں سے کوئی جواب دینے والا نہ تھا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ہمارے جد امجد حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام زمین کربلا پر پہنچے اور وہ خاک پاک اور تربت غمناک دیکھی تو فوقت عینا اللبکاء چشم ہائے بامبارک سے آنسو ٹپکنے لگے فرمایا ھٰھنا مناخ رکابھم ھٰھنا ھذا مقتل رجالھم وھٰھنا تراق دماءھم۔ یعنی

کہ یہ اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے یہ جگہ لشکر والوں کی ملاقات کے لیے ہے۔ اور مقتل کی جگہ ہے۔ اے زمین کربلا خوشا بحال تو کہ ہمارے جوانان اور نور چشم تیری آغوش میں آرام کی نیند سوئیں گے۔

عرض مؤلف

مولف کتاب فرماتے ہیں کہ ہر ایک واقعہ میں کہ جو کربلا سے متعلق ہے۔ اہل روایت اور اہل خبر میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن خداوند متعال کا شکر ہے کہ ہماری کتاب ریاض القدس عیب و نقص سے پاک ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے والد مرحوم کی تالیف الموسوم بہ ریاض الاحزان سے خوشہ چینی کی ہے کیونکہ مرحوم نے بڑی احتیاط سے تالیف کی ہے۔

حر ریاحی کا خط بنام ابن زیاد

اخبار و احادیث معتبرہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب شاہ کونین امام حسینؑ علیہ السلام وارد کربلا ہو گئے اور حضور نے اپنے خیام نصب کر لئے تو حر ریاحی بھی وارد کربلا ہوا اور اس نے امام عالی مقام کے خیام کے نزدیک پڑاؤ ڈالا اور اپنے خیام نصب کرائے۔ علامہ مجلسیؒ مناقب میں لکھتے ہیں کہ حرؑ ریاحی نے ایک خط ابن زیاد ملعون کو تحریر کیا اور اس کو اطلاع دی کہ حضرت امام حسینؑ کربلا پہنچ چکے ہیں اور آپ کے اہلبیت کے خیام اور آپ کے ساتھیوں کے خیام نصب ہو چکے ہیں اور یہ حسینؑ کی آخری منزل ہے۔ جب یہ خط ابن زیاد ملعون کو پہنچا۔ حالات سے مطلع ہوا اور اس نے بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کو نامہ تحریر کیا جس کا مضمون یہ ہے کہ یا حسین قد بلغنی